خواب میں زیارت امیر اہلسنت کی مدنی بہاریں (حصہ 1)

نورانی چہرے والے بزرگ

(اور دیگر 12 مدنی بہاریں)

مدنی ماحول سے وابستہ ہو جاؤ! 11

خطرناک دوروں کے مرض سے نجات 15

طویل راستہ، رہبر امیر اہلسنت 19

مدنی قافلے کی برکت 23

اٹھو! عمامہ شریف باندھو 26

خواب میں آ کر دم فرما دیا 27

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

SC 1286

مدنی چینل دیکھتے رہیے

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ امیر اہلسنت)

اچھا خواب بیان کر دینا چاهئے

حضرتِ سیّدنا ابوسعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ سے مروی ہے کہ میں نے سیِّدُ الْمُرسلین، خاتَمُ النَّبِیّین، جنابِ رحمۃٌ لِّلعٰلمین صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ''اچھا خواب اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس کو چاہئے کہ اس پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرے اور کسی کے سامنے اس کو بیان کر دے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے جب کوئی ایسا خواب دیکھے تو اس کے شر سے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ مانگے اور اس خواب کو کسی کے سامنے ذکر نہ کرے۔ بے شک یہ خواب اس کو کچھ نقصان نہ پہنچائے گا۔

(صحیح البخاری ج٤، ص٤٢٣، الحدیث ٧٠٤٥ دارالکتب العلمیہ بیروت)

عُلَماء وصُلَحَاء کی خواب میں زیارت کرنا خیر کی دلیل هے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خواب میں بزرگانِ دین کی زیارت ہونا نہایت سعادت مندی کا باعث ہے چنانچہ عَارِف بِاللّٰہ، نَاصِحُ الْاُمَّہ حضرت علامہ مولانا اِمام عبدُالغَنِی بن اسماعیل نابُلُسِی حنفی عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی فرماتے ہیں: خواب میں عالمِ باعمل اور اولیائے کرام

رَحِمَهُمُ اللّٰه السّلام کی زیارت کرنا سعادت مندی اور دینی درستگی کا باعث ہے، نیز اسکی برکت سے زائر (یعنی زیارت کرنے والا) خیر وطاعت کے کاموں کے ساتھ ساتھ حصولِ علمِ دین کی توفیق بھی پاتا ہے کیونکہ علماء روئے زمین پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے خیر خواہ ہیں۔

(تعطِیرُ الانام فِی تَعبیرِالمنام ص ۳۲۵ دارالخیر بیروت)

اگر بزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِيْن کی سیرتِ مطہرہ پر نظر ڈالیں تو ہمیں کئی ایسے واقعات ملتے ہیں کہ یہ مقدس ہستیاں اپنے متعلقین و مریدین اور مُحِبّین کو بالمشافہ اپنے ملفوظات سے نوازنے کے ساتھ ساتھ بسا اوقات انہیں خواب میں بھی اپنے ملفوظات سے نوازتے اور کچھ حکم یا نصیحت فرماتے ہیں۔ جب کسی خوش نصیب پر خواب میں کرم ہوتا تو وہ اُن کے ان ملفوظات پر عمل کی بھی کوشش کرتا۔ جیسا کہ سرکارِ اعلٰی حضرت، اِمامِ اَہلِسُنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرتَبت پروانۂ شَمعِ رِسالت، مُجَدِّدِدین و مِلَّت، حامیٔ سنّت، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعِثِ خَیْر وبَرَکت، حضرتِ علامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمدرَضاخان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فتاویٰ رضویہ شریف میں ایک واقعہ نقل فرماتے ہیں کہ: ''حرمین شریفین میں ایک ایسا شخص مقیم

تھا جسے حضرت غوث الاعظم (عَلَیه رَحمَةُ اللّٰہِ الاَکرَم) کی کلاہ مبارک تبرکاً سلسلہ وار اپنے آباء واجداد سے ملی ہوئی تھی جس کی برکت سے وہ شخص حرمین شریفین کے نواح میں عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا اورشہرت کی بلندیوں پر فائز تھا ایک رات حضرت غوث الاعظم (عَلَیه رَحمَةُ اللّٰہِ الاَکرَم) کواپنے سامنے موجود پایا جوفرمارہے تھے کہ ''یہ کلاہ خلیفہ ابوالقاسم اکبرآبادی (عَلَیه رَحمَةُ اللّٰہِ الهَادِی) تک پہنچادو۔'' حضرت غوثِ اعظم (عَلَیه رَحمَةُ اللّٰہِ الاَکرَم) کا یہ فرمان سن کراس شخص کے دل میں آیا کہ اس بزرگ کی تخصیص لازماً کوئی سبب رکھتی ہے، چنانچہ امتحان کی نیت سے کلاہ مبارک کے ساتھ ایک قیمتی جبہ بھی شامل کرلیا اور پوچھ گچھ کرتے حضرت خلیفہ (رَحمَةُ اللّٰہ تَعالیٰ عَلَیه) کی خدمت میں جا پہنچا اوران سے کہا کہ یہ دونوں تبرک حضرت غوثِ اعظم (عَلَیه رَحمَةُ اللّٰہِ الاَکرَم) کے ہیں **اورانھوں نے مجھے خواب میں حکم دیا ہے کہ** یہ تبرکات ابوالقاسم اکبرآبادی (عَلَیه رَحمَةُ اللّٰہِ الهَادِی) کو دے دو! یہ کہہ کرتبرکات ان کے سامنے رکھ دیے۔ خلیفہ ابوالقاسم (رَحمَةُ اللّٰہ تَعالیٰ عَلَیه) نے تبرکات قبول فرماکرانتہائی مسرت کا اظہار کیا۔ اس شخص نے کہا: ''یہ تبرک ایک بہت بڑے بزرگ کی طرف سے عطا ہوئے ہیں لہٰذا اس شکریے میں ایک بڑی دعوت کا انتظام کرکے رؤسائے شہر کو مدعو کیجئے، حضرت خلیفہ (رَحمَةُ اللّٰہ تَعالیٰ عَلَیه) نے فرمایا: ''کل تشریف لانا ہم کافی سارا طعام تیار

کرائیں گے آپ جس جس کو چاہیں بلالیجئے۔ دوسرے روز علی الصباح وہ درویش رؤسائے شہر کے ساتھ آیا دعوت تناول کی اور فاتحہ پڑھی۔ فراغت کے بعد لوگوں نے پوچھا کہ آپ تو متوکل ہیں ظاہری سامان کچھ بھی نہیں رکھتے، اس قدر طعام کہاں سے مہیا فرمایا ہے؟ فرمایا: "**اُس قیمتی جبے کو بیچ کر ضروری اشیاء خریدی ہیں۔**" یہ سن کر وہ شخص چیخ اٹھا کہ میں نے اس فقیر کو اہل اللّٰہ سمجھا تھا مگر یہ تو مَکّار ثابت ہوا، ایسے تبرکات کی قدر اس نے نہ پہچانی۔ آپ نے فرمایا: "چپ رہو جو چیز تبرک تھی وہ میں نے محفوظ کر لی ہے اور جو سامانِ امتحان تھا ہم نے اسے بیچ کر دعوتِ شکرانہ کا انتظام کر ڈالا۔" یہ سن کر وہ شخص متنبہ ہو گیا اور اس نے تمام اہلِ مجلس پر ساری حقیقت حال کھول دی جس پر سب نے کہا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبرک اپنے مستحق تک پہنچ گیا۔

(فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجَہ ج ۲۱، ص ۴۰۹)

اولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلام نہ صرف اپنی ظاہری حیات میں بلکہ بسا اوقات وِصالِ مبارک کے بعد بھی خواب میں تشریف لا کر رہنمائی فرماتے ہیں جیسا کہ **سَیِّدُنا ابُوالْحَسَن عَلِی بن ابراھیم** عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْعَظِیم فرماتے ہیں میں نے ایک بار مصر سے بغداد سفر کیا تا کہ وہاں موجود ولی اللّٰہ سے ایک مسئلے کا حل دریافت کر سکوں۔ بغداد پہنچنے پر معلوم ہوا کہ ان کا تو وصال ہو چکا

ہے میں نے ان کی قبر کے بارے میں دریافت کیا اور وہاں حاضر ہوگیا، قبر پر ختم پڑھا اور سوگیا۔ جوں ہی سویا خواب میں وہی صاحبِ مزار تشریف لے آئے، میں نے عرض کی حضور! میں مصر سے آپ کی بارگاہ میں صرف اس لئے حاضر ہوا تھا کہ آپ سے مسئلہ دریافت کرسکوں۔ آپ نے خواب ہی میں نہ صرف میرے مسئلے کا حل ارشاد فرمادیا بلکہ پانچ اور مسئلے بھی سمجھا دیے۔

(جامع کراماتِ اولیاء ج ۲ ص ۳۱۵ مرکز اہلسنّت برکاتِ رضا ھند)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادِری** رَضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ خوفِ خدا و عشقِ رسول، جذبہ اتباعِ قرآن وسنّت، عَفو و درگزر، صَبر وشکر، عاجزی وانکساری سادگی واخلاص، حسنِ اخلاق، دنیا سے بے رغبتی، حفاظت ایمان کی فکر، فروغِ علمِ دین اور خیر خواہئ مسلمین جیسی صفات میں یادگارِ اسلاف ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ بارہا اپنے مریدین ومتعلقین اور مُحِبّین اسلامی بھائیوں کے خواب میں آکر انہیں اپنے ملفوظات ونصائح سے نوازتے ہیں۔ اگر آپ کسی کو خواب میں کوئی حکم ارشاد فرمائیں تو وہ اسلامی بھائی اس خواب پر عمل کی بھی کوشش کرتے ہیں کیونکہ

اچھے خواب پر عمل کرنا بہتر ہوتا ہے۔جیسا کہ **اعلٰی حضرت** عَلَیہ رَحمَۃُ ربِّ العِزَّت فتاوٰی رضویہ شریف میں ارشاد فرماتے ہیں: ''اچھے خواب پر عمل خوب ہے اور اچھا وہ کہ موافقِ شرع ہو۔''

(فتاوٰی رضویه مُخَرَّجه ج ۲۸، ص۳٦٦)

ان بہاروں کی اِفادیت کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی کی مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ مکتبۃ المدینہ کے تعاون سے زیاراتِ امیرِ اہلسنّت کی بہاروں کے سلسلے میں رسالہ بنام **''نورانی چہرے والے بزرگ مع دیگر 12 بہاریں''** پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہے۔ان بہاروں کو خود بھی پڑھئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

اللہ تعالٰی ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش'' کرنے کے لئے مَدَنی انعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں میں سفر کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النّبی الامین صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

شعبہ امیرِ اَہلِسُنَّت **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** {دعوتِ اسلامی}

۰۳ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۲ھ 31 اکتوبر 2011ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''**خوفناک جادوگر**'' میں حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ ہے۔ اسی دن حضرت سیّدُنا آدم صَفِیُّ اللّٰه عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پیدا ہوئے، اسی میں ان کی روح قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اور اسی دن ہلاکت طاری ہوگی لہٰذا اس دن مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: ''یارسول اللّٰه صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! آپ کے وصال کے بعد آپ تک درودِ پاک کس طرح پہنچایا جائے گا؟'' ارشاد فرمایا کہ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ نے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اجسام کو زمین پر حرام فرمایا ہے۔

(سنن ابی داؤد ج ۱، ص ۳۹۱ الحدیث ۱۰۴۷ دار احیاء التراث بیروت)

تو زندہ ہے واللّٰہ تو زندہ ہے واللّٰہ   مری چشمِ عالم سے چھپ جانے والے

{1} نورانی چہرے والے بزرگ

مرادآباد (ہند) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا لُبِّ لُباب ہے: تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں ایک رات سویا ہوا تھا، سر کی آنکھیں تو کیا بند ہوئیں دل کی آنکھیں کھل گئیں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے ایک خوبصورت باغ ہے، **جس میں سنّت کے مطابق سفید لباس میں ملبوس، مہندی لگی داڑھی مبارک اورنور برساتے نورانی چہرے والے بزرگ سر پر سبز عمامہ شریف سجائے نماز میں مشغول ہیں۔** میں انتظار کرنے لگا کہ یہ نماز مکمل کریں تو میں ان سے مصافحہ کرکے ان کے متعلق کچھ معلومات حاصل کروں کہ یہ کون ہیں؟ لیکن جیسے ہی انہوں نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا میری آنکھ کھل گئی۔ بیداری کے بعد دل میں ایک عجیب سی راحت اور مسرت محسوس ہو رہی تھی مگر بار بار یہ خیال بھی آ رہا تھا کہ آخر یہ بزرگ کون ہو سکتے ہیں؟ کیونکہ خواب میں نظر آنے والے اس **''نورانی چہرے والے بزرگ''** کو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ **خواب میں اس بزرگ کی زیارت کرنے کی برکت سے میرا دل دنیوی جھمیلوں سے بیزار ہو کر نیک ماحول کی طرف راغب ہونے لگا۔ مجھے علمِ دین سیکھنے کا شوق ہوا اور نیک محافل میں**

شرکت کرنا میرا معمول بن گیا۔ اسی شوق میں ایک دن دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں علمِ دین سیکھنے کی نیت سے حاضر ہونے کا اتفاق ہوا۔ یوں تو پورا اجتماع ہی پُر بہار تھا لیکن اجتماع کے آخر میں مانگی جانے والی رِقّت انگیز دعا کے دوران شرکائے کی آہ و زاری نے تو میرے دل میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے متأثر ہونے میں اس دعا نے اہم کردار ادا کیا۔ اختتامِ اجتماع پر ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے نہ صرف شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیانات سننے کی ترغیب دلائی بلکہ ہاتھوں ہاتھ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دو بیانات بنام **''قبر کا امتحان''** اور **''باحیا پرندہ''** سننے کے لئے بھی دے دیے۔ میں نے پہلی فرصت میں جب انہیں سنا تو **قبر و حشر کے ہولناک مناظر میری نگاہوں میں گھومنے لگے میں نے گھبرا کر توبہ کی اور رفتہ رفتہ مدنی ماحول کے قریب سے قریب تر ہوتا گیا۔** انہی دنوں کانپور (ہند) میں دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا اجتماع ہوا جس میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ بھی تشریف لائے۔ میں نے بھی اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اجتماع گاہ میں جب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت سے مشرف

ہوا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ **یہ تو وہی ہستی ہیں جن کی کچھ عرصہ قبل مجھے خواب میں زیارت ہوئی تھی اور میرے دل میں مَدَنی انقلاب انہی کی زیارت کی برکت سے وقوع پذیر ہوا تھا**۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ ہی کے فیض کی برکتوں سے اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر حلقہ ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{2} ھیپاٹائٹس کے مرض سے نجات

اوکاڑہ (پنجاب، پاکستان) میں رہائش پذیر اسلامی بھائی کے بیان کا لب لباب ہے: **میری دادی جان کافی عرصہ سے ہیپا ٹائٹس کے مہلک مرض میں مبتلا تھیں**۔ جہاں تک ہو سکا ہم نے ڈاکٹروں سے علاج کروایا، خاطر خواہ فائدہ نہ ہونے کی وجہ سے حکیموں کا رخ کیا لیکن **''مرض بڑھتا ہی گیا جوں جوں دوا کی''** کے مصداق کوئی تدبیر کارگر ثابت نہ ہوسکی۔ بڑھتے بڑھتے مرض اس حد تک پہنچ گیا کہ **ڈاکٹروں نے انہیں لاعلاج قرار دے دیا**۔ ڈاکٹروں، حکیموں کی طرف سے جب ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تو ہمت ٹوٹ چکی تھی قریب تھا کہ ہم مکمل طور پر مایوس ہو جاتے مگر بعض احباب کے توجہ دلانے سے

دعائیں کروانے اور اورادو وظائف پڑھنے کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ ایک رات میرے بڑے بھائی (جوکہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَه کے دامن سے وابستہ ہوکر سلسلہ عالیہ قادریہ میں مرید ہیں) سوئے توان کی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی اور **انہیں خواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَه کی زیارت نصیب ہو گئی۔** آپ دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَه نے خواب میں بھائی جان سے کچھ یوں ارشاد فرمایا: ''**بیٹا! پریشان نہ ہوں اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ آپ کی دادی جان کی طبیعت ٹھیک ہوجائے گی**'' مزید فرمایا کہ کل ان کا چیک اپ کروالینا۔'' یہ کہنے کے بعد آپ دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَه تشریف لے گئے۔ بھائی جان صبح بیدار ہوئے تو گھر والوں کو رات کا خواب سنایا اور ہاتھوں ہاتھ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَه کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے دادی جان کا نئے سرے سے چیک اپ کروانے کی ترکیب بنائی گئی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰه عَزَّوَجَلَّ رپورٹ میں مرض کا نام و نشان نہیں تھا۔ یہ دیکھ کر ہماری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ جس مرض کے علاج پر طویل عرصے سے اتنا پیسہ خرچ کیا لیکن خلاصی ہونے کے بجائے ہر طرف سے مایوسی ہی مایوسی کا سامنا کرنا پڑا تھا وہی **مرض اللّٰه عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم اور اسی کی عطا سے ایک ولئی کامل کی نظرِ عنایت سے ایک ہی رات میں کافور** ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰه عَزَّوَجَلَّ میری دادی جان تادمِ تحریر بالکل صحت یاب ہوچکی

ہیں گویا کہ وہ بیمار تھی ہی نہیں۔

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{3} مدنی ماحول سے وابستہ ہو جاؤ!

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میرے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کا سبب کچھ یوں بنا کہ میرے استادِ محترم نے مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے متعارف کروایا۔ پھر وہ وقتاً فوقتاً انفرادی کوشش کرتے رہے یہاں تک کہ میں مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا مرید ہو گیا۔ مجھ پر کرم بالائے کرم اس طرح ہوا کہ میں سنّتوں کی خدمت کرتے کرتے مدنی ماحول میں بڑی ذمہ داری پر فائز ہو گیا۔ مگر کچھ عرصہ بعد کچھ وجوہات کی بنا پر میرے استاد صاحب دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے دور ہوتے چلے گئے۔ ایک دن اچانک استاد صاحب میرے گھر تشریف لائے اور کہنے لگے کہ کل رات خواب میں مجھے پیر و مرشد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت ہوئی تو آپ دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے مجھ سے جو کچھ ارشاد فرمایا اس کا خلاصہ یہ تھا کہ: **"اب دوبارہ مدنی ماحول سے وابستہ ہو**

جاؤ!۔“ استاد صاحب نے مزید فرمایا کہ خواب دیکھنے کے بعد اس بات کا احساس ہوا ہے کہ مجھے مَدَنی ماحول سے دور نہیں ہونا چاہئے تھا، آپ چونکہ تنظیمی طور پر ذمہ دار ہیں تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه سے کسی طرح میری ملاقات کی ترکیب بنا دیں۔ ان کی اس خواہش کی تکمیل کے لئے جب میں انہیں لے کر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه انہیں دیکھ کر مسکرا دیے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰه عَزَّوَجَلَّ اس کے بعد میرے استادِ محترم دوبارہ مبلغِ دعوتِ اسلامی بن گئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰهُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{4} مَدَنی قافلے میں سفر کرلو

نواب شاہ (باب الاسلام سندھ، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: میری زندگی گناہوں میں بسر ہو رہی تھی حصولِ دُنیا کے سوا میرا کوئی مقصد نہ تھا۔ اتفاقاً ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۰۷ھ بمطابق جولائی 1987ء میں میری ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ملاقات ہوگئی جن کی انفرادی کوشش کی برکت سے میں ان کے ساتھ کچھ وقت کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضان مدینہ نواب شاہ میں آ گیا وہاں موجود اسلامی بھائیوں نے

مجھے تخلیقِ انسانی کا مقصد بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے کار نہیں بلکہ اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا ہے ان کے سمجھانے سے مجھے احساس ہوا کہ میں اپنی زندگی کو غفلت میں گزار رہا ہوں اور اب تک آخرت کے لئے بھی کوئی تیاری نہیں کی چنانچہ میں نے 30 دن کے مدنی قافلے میں سفر کی نیت کی اور گھر آ گیا۔ گھر پہنچنے کے بعد شیطان نے میرے دل میں طرح طرح کے وساوس ڈالنا شروع کر دیئے حتی کہ میں اپنے ارادے میں ڈگمگانے لگا اور میری نیت متزلزل ہوگئی۔ ایک دن میں سویا تو خواب میں مجھے سفید لباس زیبِ تن کیے، سبز سبز عمامہ سجائے ایک **نورانی چہرے والے بزرگ** کی زیارت نصیب ہوئی (جنہیں میں نہ جانتا تھا) مجھے فرما رہے ہیں: **''بیٹا! قافلے میں سفر کرلو''** خواب میں اس نورانی چہرے والے بزرگ کا حکم ملنے کی بَرَکت سے تمام شیطانی وَساوِس دور ہو گئے۔ چونکہ میں مدنی مرکز میں قافلے کی تاریخ دے چکا تھا اس لیے مَدَنی مرکز سے پیغام بھی آ گیا کہ آپ کا مَدَنی قافلہ روانہ ہونے والا ہے لہٰذا آپ فیضانِ مدینہ تشریف لے آئیں۔ میرے وَساوِس تو پہلے ہی کافور ہو چکے تھے چنانچہ میں ہاتھوں ہاتھ زادِ راہ لے کر مدنی قافلہ مکتب پہنچ گیا اور مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ مدنی قافلے کا سفر مکمل کرنے کے بعد مجھے علمِ دین سیکھنے کا مزید شوق ہوا اور میں نے **''تربیتی کورس''** میں داخلہ لے لیا۔ تربیتی کورس کے دوران رَمضان المبارک کا بابرکت

مہینہ تشریف لایا تو میں فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں 30 دن کے اعتکاف کی بَرَکتیں لوٹنے لگا۔ دورانِ اعتکاف ایک دن جب مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا دیدار نصیب ہوا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کیونکہ یہ تو وہی **نورانی چہرے والے بزرگ** تھے جنھوں نے خواب میں آکر مجھے مَدَنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلائی تھی۔ آپ کی یہ برکت وکرامت دیکھ کر میں نے اپنے آپ کو **''وقفِ مدینہ''** کر دیا۔ (مدینہ: دعوتِ اسلامی کی اِصطلاح میں خود کو مَدَنی کام کرنے کے لئے مَدَنی مرکز کے حوالے کر دینے کو ''وقفِ مدینہ'' کہتے ہیں)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{5} خطرناک دوروں کے مرض سے نجات

باب المدینہ (کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میری بہن (جو کہ امیرِ اہلسنّت سے مرید ہیں) کو کافی عرصے سے عجیب وغریب قسم کے دورے پڑنے کا مرض لاحق تھا۔ جب کبھی دورہ پڑتا تو اچانک ان کی حالت غیر ہو جاتی۔ بہن کی اس حالت کو دیکھ کر گھر کے تمام افراد بہت زیادہ پریشان رہتے۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے بڑے بڑے ڈاکٹروں، حکیموں اور عاملوں سے علاج کروایا لیکن میری بہن کی صحت دن بدن بگڑتی ہی جا

رہی تھی۔اسی پریشانی کے عالم میں ایک دن میری بہن نمازِ عشاء پڑھ کر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کی امید رکھتے اور مرشدِ کریم دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو یاد کرتے ہوئے سوگئی۔ظاہری آنکھیں تو کیا بند ہوئیں ان کے تو نصیب ہی جاگ اٹھے بیدار ہونے پر انہوں نے بتایا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوگیا،کیا دیکھتی ہوں کہ حسین و جمیل **نورانی چہرہ چمکاتے**،سفید لباس میں ملبوس،نظریں جھکائے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ آنکھوں کے سامنے موجود ہیں اور ارشاد فرما رہے ہیں: **''بیٹی! پریشان نہ ہوں،صبح نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد فریج میں رکھا ہوا عرقِ گلاب آنکھوں میں چند قطرے ڈال لینا اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ٹھیک ہو جاؤ گی۔''** چنانچہ میری بہن نمازِ فجر سے فراغت کے بعد فریج کی طرف بڑھی جب فریج کا دروازہ کھولا تو واقعتاً وہاں عرقِ گلاب موجود تھا (حالانکہ ہم میں سے کسی نے بھی فریج میں وہ عرق نہیں رکھا تھا)۔اب تو یقین مزید پختہ ہوگیا کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شِفا ضرور ملے گی۔یقینِ کامل کے ساتھ فریج سے عرقِ گلاب کی شیشی اٹھائی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فرمان کے مطابق آنکھوں میں چند قطرے ٹپکا لئے۔**عرق کے ان قطروں کے آنکھوں میں پہنچنے کے بعد سے میری بہن کی طبیعت سنبھلنے لگی چند روز بعد ہی انہوں نے بتایا کہ میں اپنے اندر تبدیلی محسوس کرنے لگی ہوں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ**

عَزَّوَجَلَّ وہ دن اور آج کا دن تادمِ تحریر دو سال ہو چکے ہیں ڈاکٹروں کی لکھی ہوئی دوائیاں استعمال کیے بغیر ہی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی نظرِ عنایت کے صدقے اس موذی مرض سے اس طرح شفا عطا فرما دی گویا وہ بیمار ہی نہیں تھیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{6} مشکبار مَدَنی ماحول کی برکتیں

بھکر (پنجاب، پاکستان) میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل دین سے دوری کی وجہ سے میں گناہوں کی دلدل میں دھنستا چلا جا رہا تھا۔ **چوریاں، ڈکیتیاں، لڑائی جھگڑے کرنا، حقوق العباد پامال کرنا، غریبوں مسکینوں کی اَملاک پر قبضہ جمالینا علاقے بھر میں میری پہچان بن چکا تھا۔** اس کے علاوہ فضول کھیلوں کی عادت، جانور لڑوانا میرے پسندیدہ مشغلے تھے۔ میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہونے میں سب سے بڑا کردار ہمارے علاقے میں موجود دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائیوں کا ہے کہ جنہوں نے رات دن اِنفرادی کوشش کرکے

مجھ گنہگار کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ کیا۔ میری مَدَنی ماحول سے وابستگی کچھ اسطرح وقوع پذیر ہوئی کہ رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ اپنی بہاریں لٹا رہا تھا اور دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والا تربیتی اعتکاف قریب آتا جارہا تھا۔ علاقے کے اسلامی بھائیوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے بھی تربیتی اعتکاف کی ترغیب دلائی۔ آخرکار ان کی مسلسل انفرادی کوششوں کی برکت سے مجھے تربیتی اعتکاف میں شرکت کی سعادت حاصل ہوگئی۔ مدنی ماحول کی طرف میرا یہ پہلا قدم تھا جو کہ مجھے دعوتِ اسلامی کے قریب سے قریب تر ہونے میں مددگار ثابت ہوا اور گناہوں سے نفرت، نیکیوں کی محبت دلانے میں معاون بنا۔ اجتماعی اعتکاف میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے ہونے والے سنّتوں بھرے بیانات نے میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا کردیا، **میں نے سچے دل سے توبہ کی اور آئندہ ان گناہوں سے بچنے کا عزمِ مصمم کرلیا۔** دورانِ اعتکاف ہی میں نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا **ابو بلال محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے شرفِ بیعت حاصل کرلیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان برکتوں سے میرے اندر پائی جانے والی تمام برائیاں ختم ہوگئیں۔ تادمِ تحریر فرائض و واجبات کی پابندی کے ساتھ ساتھ میں نے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ راہ خدا میں سفر کو اپنا معمول بنا لیا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ **مدنی قافلوں میں سفر کی برکت سے** دورانِ قافلہ کئی بار مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه کی خواب میں زیارت بھی نصیب ہوئی ہے۔ ایک مرتبہ میرا مدنی منّا سخت بیمار ہوگیا، پریشانی کی حالت میں رات سویا تو میری قسمت جاگ اٹھی شیخِ طریقت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه نے خواب میں کرم نوازی فرمائی کیا دیکھتا ہوں کہ **نورانی چہرہ چمکاتے امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه میرے سامنے تشریف فرما ہیں اور ارشاد فرما رہے ہیں: **''آپ کا مدنی منّا جو بیمار ہے وہ کہاں ہے؟''** میں نے خواب ہی میں اپنے مدنی منّے کو آواز دی، میرا بیٹا فوراً آ گیا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه نے اس کے سر پر اپنا دستِ مبارک پھیرتے ہوئے ارشاد فرمایا: **''اِنْ شَآءَ اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ **آپ کا مَدَنی منّا ٹھیک ہوجائے گا۔''** ساتھ ہی آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه نے **مدینۃُ الاولیاء** ملتان میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی بھی ترغیب دلائی اور دیکھتے ہی دیکھتے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه میری آنکھوں سے اوجھل ہوگئے۔ اس خواب کے بعد **اَلْحَمْدُ لِلّٰه** عَزَّوَجَلَّ **میرا مدنی منّا بالکل تندرست ہوگیا۔** شیخِ طریقت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه کی خواب میں دی جانے والی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے میں نے اسی سال **مدینۃُ الاولیاء** ملتان میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی سنتوں بھرے

اجتماع میں اپنے مدنی منّے کے ہمراہ شرکت کی سعادت حاصل کی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{7} طویل راستہ ، رہبر امیرِ اہلسنّت

جہلم (پنجاب، پاکستان) میں مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ للّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ تھا اور پندرہویں صدی ہجری کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت بھی تھا میں نے کئی بار اپنے والد صاحب کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کرنے کے لئے ان پر انفرادی کوشش کی مگر بے سُود، ایک رات سویا تو خواب دیکھا کہ میں اور میرے والد صاحب ایک نامعلوم سنسان راستے پر پیدل سفر کر رہے ہیں، راستہ نہایت کٹھن اور دشوار گزار تھا، تاحدِ نگاہ پہاڑی سلسلہ پھیلا ہوا تھا چلتے چلتے شام کے بادل گھِر آئے اور دیکھتے ہی دیکھتے اندھیرے نے چار سو اپنا ڈیرہ جما لیا، جس تاریکی میں ہاتھ کو ہاتھ سُجھائی نہ دے اس میں بھلا ہم زیادہ دیر تک صحیح راستے کا انتخاب کیسے کر سکتے تھے بالآخر وہی ہوا جس کا ہمیں ڈر تھا اور وہ یہ کہ تھوڑی دیر بعد ہی ہمیں اندازہ ہو گیا کہ

ہم راستہ بھٹک چکے ہیں ابھی اسی مصیبت میں گرفتار تھے کہ اچانک لگنے والی ٹھوکر کی وجہ سے والد صاحب **ایک کھائی میں جا گرے۔** میں اس پریشانی کے عالم میں اس امید پر اپنے آپ کو دلاسے دینے لگا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے میرے مرشد کے طفیل ہم پر کرم ہوگا اور ہمیں اس مصیبت سے نجات ملے گی۔ ابھی زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ مجھے اپنے عقب میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا، مڑ کر دیکھا تو امید کی مُرجھائی ہوئی کلیاں کِھل اُٹھیں، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **نورانی چہرہ چمکاتے** میرے سامنے موجود تھے، آپ نے کچھ یوں ارشاد فرمایا: **''بیٹا! گھبراؤ نہیں آپ کے والد صاحب کو کچھ نہیں ہوگا۔''** بس آپ کے فرمانے کی دیر تھی کہ والد صاحب بخیر و عافیت کھائی سے نکل آئے اور آتے ہی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا شکریہ ادا کیا، اس پر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے انہیں تسلی دی اور تشریف لے گئے۔ جب میں نے یہ خواب والد صاحب کو بتایا تو ان کے دل میں دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلسنّت کی محبت گھر کر گئی، رفتہ رفتہ ان میں تبدیلی رونما ہونے لگی اور کچھ ہی دنوں میں اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{8} مدنی ماحول کیسے میسر آیا؟

ٹنڈو جام (باب الاسلام، سندھ) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا لب لباب پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک مبلغ اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی معرکۃ الآراء تالیف **''فیضانِ سنّت''** پڑھنے کے لئے دی۔ ایک رات اس کتاب کے ابتدائی چند صفحات کا مطالعہ کرتے کرتے میں نیند کی آغوش میں چلا گیا اور خوابوں کی دنیا کی سیر کرنے لگا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے ایک **نورانی چہرے والے باریش بزرگ** موجود ہیں۔ پہلی ہی نظر میں میرا دل گواہی دینے لگا کہ ہونہ ہو یہ وہی ہستی ہیں جن کی تالیف **''فیضانِ سنّت''** کے چند صفحات کا میں نے مطالعہ کیا ہے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے خواب میں ہی میری جانب کئی مرتبہ اس طرح دیکھا کہ جیسے مدنی ماحول کی دعوت دے رہے ہوں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی نگاہِ پراثر نے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا کردیا۔ صبح اٹھتے ہی نماز کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ دیگر فرائض و واجبات بجالانے کا مصمم ارادہ کیا اور آہستہ آہستہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰهُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{9} مدنی قافلے کی برکت

صوابی (صوبہ خیبر پختونخوا) کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں غفلت بھری زندگی گزار رہا تھا۔ فکرِ آخرت نہ خوفِ خدا، نمازوں کی پابندی نہ حقوق العباد کا خیال حتیٰ کہ سارا وقت کھیل کود میں برباد کر دیتا۔ میری خوش بختی کہ ایک مرتبہ ہمارے علاقے کی جامع مسجد میں دعوتِ اسلامی کے علمِ دین سیکھنے کے لئے راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کا ایک **مدنی قافلہ** تشریف لایا۔ مجھے ان عاشقانِ رسول کی صحبت میں کچھ وقت گزارنے کا موقع ملا **جس کی برکت سے مجھے زندگی کا اصل مقصد معلوم ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فقط ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے** مجھے ان کی باتیں اچھی لگنے لگیں جب انہوں نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا تعارف کروایا تو میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ میں بھی اس ولیٔ کامل کا مرید ہو جاؤں چنانچہ میں خط کے ذریعہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت تو ہو گیا مگر آپ کی زیارت سے محروم تھا۔ ایک روز جب میں نمازِ عشاء ادا کر کے سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **نورانی چہرہ چمکاتے** تشریف فرما ہیں اور اسلامی بھائی دیوانہ وار ملاقات کے لیے آپ کی

جانب بڑھ رہے ہیں۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ آپ کوئی چیز تقسیم فرما رہے ہیں، میں بھی آپ کے دستِ مبارک سے وہ چیز لینے کے لیے آگے بڑھا اور عرض گزار ہوا حضور! میں بہت دور سے آیا ہوں، آپ سے بیعت کرنا چاہتا ہوں، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے ارشاد فرمایا ''جو میں کہتا جاؤں آپ دہراتے جایئے۔'' چنانچہ آپ نے مرید کروانے والے الفاظ کہنا شروع کئے اور میں دہراتا چلا گیا میں خواب میں جونہی مرید ہوا اسی وقت میری آنکھ کھل گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{10} برسوں کی خواہش پوری ہو گئی

خوشاب (پنجاب، پاکستان) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں کچھ عرصہ سے پیرِ کامل کی تلاش میں تھا اور ارادہ یہ کر رکھا تھا کہ جس کی طرف خواب میں اشارہ ہوگا اسی کا مرید بنوں گا۔ اسی اثناء میں قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت مدینۃ الاولیاء ملتان میں ہونے والے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کے دن قریب آ گئے۔ ہمارے علاقے میں بھی اس کی تیاری کی دھوم تھی۔ اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً علاقے میں لوگوں سے ملاقات اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے اجتماع کی دعوت پیش کرنے لگے۔ اس

دوران جب مجھے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی تو میں نے ان کی دعوت قبول کرتے ہوئے شرکت کی نیت کر لی۔ اجتماع میں شرکت کرنے کی نیت کی بَرَکت سے میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی اور **میری برسوں کی خواہش پوری ہوگئی** جب میں رات سویا تو خواب میں ایک حسین منظر دیکھا کہ: ایک حسین وجمیل **نورانی چہرے والے بزرگ** سبز سبز عمامہ سجائے سفید لباس میں ملبوس مجھے اجتماع میں شرکت کی نیت کی مبارک باد پیش فرما رہے ہیں۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ **وہ اجتماع گاہ میں آنے والے قافلوں کا استقبال بھی فرما رہے ہیں**۔ جب میں نے اجتماع گاہ میں اسلامی بھائیوں کے مدنی قافلے دیکھے تو حیرت کے مارے میری آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں، اسی دوران میری آنکھ کھل گئی۔ صبح اٹھتے ہی میں نے اپنے علاقے کے اسلامی بھائیوں سے ملاقات کی اور خواب میں نظر آنے والے **نورانی چہرے والے بزرگ** کا حلیہ بیان کیا تو اس **پر وہ کہنے لگے کہ یہ تو امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ **تھے**۔ چنانچہ میں اسی کو اشارہ سمجھتے ہوئے اجتماع میں شریک ہوا اور اجتماع کے اختتام پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامن سے وابستہ ہو کر غوث پاک کا مرید بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{11} اُٹھو! عمامہ شریف باندھو

کشمیر کے علاقے ''کوٹلی'' میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں امیرِ اہلسنّت سے مرید ہونے کے باوجود پوری طرح مدنی ماحول سے وابستہ نہ تھا۔ میری زندگی میں سنّتوں کی بہار اس طرح آئی کہ مجھے میرپور (کشمیر) میں دعوتِ اسلامی کے تحت رَمَضان المبارک میں ہونے والے تربیتی اعتکاف میں معتکف ہونے کی سعادت حاصل ہوگئی۔ دورانِ اِعتکاف مبلغِ دعوتِ اسلامی انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے عمامہ شریف باندھنے کی ترغیب دلاتے رہے لیکن میں مسلسل حیلے بہانے کرتا رہا۔ دورانِ اعتکاف ہی ایک رات جب میں سویا تو میری قسمت چمک اٹھی میرے خواب میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنا **نورانی چہرہ چمکاتے** تشریف لے آئے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے خواب میں حکم فرمایا: **''اٹھو! عمامہ شریف باندھو۔''** جب میں بیدار ہوا تو اسی انفرادی کوشش کرنے والے مبلغِ دعوتِ اسلامی سے عرض کی: ''پیارے بھائی! ہاتھوں ہاتھ مجھے عمامہ شریف باندھ دیجئے کہ آج خواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے عمامہ شریف سجانے کا حکم ارشاد فرمادیا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{12} خواب میں آکر دم فرمادیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے **بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع** کی آمد آمد تھی۔ اسلامی بھائی اجتماع کی تیاریوں میں مشغول تھے۔ ہم بھی اپنے علاقے کے اسلامی بھائیوں کو انفرادی کوشش کے ذریعے اجتماع کی ترغیب دلا رہے تھے اجتماع میں جانے کے لئے گاڑی بھی کروائی جا چکی تھی۔ اجتماع سے قبل ہی **ایک روز اچانک میرے سر میں شدید درد اٹھا، ساتھ ہی ساتھ آنکھوں میں ہونے والے درد نے اس تکلیف میں اضافہ کر دیا۔** درد اس قدر شدّت اختیار کر گیا کہ میں اجتماع میں شرکت نہ کر سکا۔ اجتماع میں شرکت سے محرومی کے سبب میں بہت غمگین ہو گیا جس کی وجہ سے طبیعت مزید خراب ہو گئی۔ ڈاکٹر سے رجوع کیا تو اس نے کہا کہ آپ کا تو شوگر ہائی (High) ہو چکا ہے اور ساتھ میں ہیپا ٹائٹس C کا مرض بھی لاحق ہو چکا ہے، اس نے کچھ دوائیاں دے کر دوبارہ آنے کو کہا مگر مرض نے اس قدر شدت پکڑی کہ مجھے مرکز الاولیاء لاہور سے گوجرانوالہ منتقل کر دیا گیا، **میرے جسم نے حرکت کرنا چھوڑ دی گویا کہ میں موت کے منہ میں پہنچ چکا تھا۔** میں سوچ رہا تھا کہ ابھی تو دین کا بہت کام کرنا ہے، والدۂ محترمہ کو حج بھی کروانا ہے، اسی سوچ و بچار میں میری

آنکھ لگ گئی۔خوابوں کی دنیا کا سفر شروع ہو گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **نورانی چہرہ چمکاتے** میرے خواب میں تشریف لے آئے اور ارشاد فرمایا: ''**وضو کر کے نماز ادا کرلو۔**'' میں نے خواب ہی میں نماز ادا کی تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کچھ پڑھ کر مجھے دم فرما دیا۔ جب میں بیدار ہوا تو میری حالت کافی بہتر ہو چکی تھی۔ **جب مُعالج (ڈاکٹر) نے دوپہر کو شوگر چیک کیا تو اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **خواب میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کی زیارت اور دَم فرمانے کی برکت سے نارمل ہو چکا تھا۔** اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے صدقے مجھے اس مرض سے شفا عطا فرما کر نئی زندگی عطا فرما دی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{13} وہ دیکھو سبز گنبد

ایک اسلامی بھائی نے زیارتِ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک واقعہ بیان کیا جس کا لبِّ لباب پیشِ خدمت ہے: ۱۴۱۳ھ بمطابق

1993ء کی بات ہے کہ ایک مرتبہ شبِ جمعہ کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع سے فراغت کے بعد گھر جاتے ہوئے مجھے کافی دیر ہوگئی، رات چونکہ کافی گزر چکی تھی اس لئے سوتے وقت یہ فکر لاحق ہوئی کہ کہیں میری فجر کی نماز قضاء نہ ہو جائے۔ لہٰذا سونے سے قبل میں نے اپنے پیرومرشد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو یاد کیا اور دل ہی دل میں نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کی تمنا لیے نیند کی وادیوں میں جا پہنچا۔ رات کا ایک حصہ گزرنے کے بعد میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک درخت کے پاس بہت سے اسلامی بھائی جمع ہیں میں بھی ان کے درمیان جا بیٹھا۔ اتنے میں وہاں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی تشریف لے آئے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے میرے کندھے پر شفقت سے ہاتھ رکھا اور ارشاد فرمایا: ''**وہ دیکھو سبز سبز گنبد سے اذان کی آواز آ رہی ہے۔**'' میں نے جونہی نظر اٹھائی تو گنبدِ خضراء کی نہ صرف زیارت نصیب ہوگئی بلکہ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کی پُرکیف صدائیں کانوں میں رس گھولنے لگیں۔ ابھی میں یہ دلنشین صدائیں سن ہی رہا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی اور میں نے باجماعت نماز ادا کرلی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کوگلاب کے پھول میں رکھ دوتو اُس کی صُحبت میں رَہ کرگلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اوراس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اورایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اورایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پرعمل کیجئے، اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کریہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کے دیگر کُتُب و **رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بِشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمایئے **"مجلس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیّة"** عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ___________________ **عُمر** ___ **کن سے مرید یا طالب ہیں** ________

خط ملنے کا پتا ______________________________

فون نمبر (مع کوڈ): ________ **ای میل ایڈریس** ____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: __________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** __________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ______ **مُنْدَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے **"ایمان افروز واقعات"** مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اوراُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدَّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے **بَیعت** نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہو جایئے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کاطریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر ''**مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)**'' کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اوراس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

خواب میں زیارتِ امیرِ اہلسنّت کی مدنی بہاریں (حصہ 2)

پریشان حال کی دستگیری

اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: درانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): فیضانِ مدینہ ... 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net